بِسۡمِ ٱللَّهِ ٱلرَّحۡمَٰنِ ٱلرَّحِيمِ

﴿وَعَدَ ٱللَّهُ ٱلَّذِينَ ءَامَنُواْ مِنكُمۡ وَعَمِلُواْ ٱلصَّٰلِحَٰتِ لَيَسۡتَخۡلِفَنَّهُمۡ فِي ٱلۡأَرۡضِ كَمَا ٱسۡتَخۡلَفَ ٱلَّذِينَ مِن قَبۡلِهِمۡ وَلَيُمَكِّنَنَّ لَهُمۡ دِينَهُمُ ٱلَّذِي ٱرۡتَضَىٰ لَهُمۡ وَلَيُبَدِّلَنَّهُم مِّنۢ بَعۡدِ خَوۡفِهِمۡ أَمۡنٗاۚ يَعۡبُدُونَنِي لَا يُشۡرِكُونَ بِي شَيۡـٔٗاۚ وَمَن كَفَرَ بَعۡدَ ذَٰلِكَ فَأُوْلَٰٓئِكَ هُمُ ٱلۡفَٰسِقُونَ﴾

مرکزی میڈیا آفس

حزب التحریر

HIZB UT TAHRIR

منگل، 10 ذی الحجہ 1442ھ | 2021/07/20م | نمبر: 1442 AH/ 045

پریس ریلیز

حزب التحریر کی طرف سے عید الاضحیٰ مبارک ہو

الله أكبر، الله أكبر، الله أكبر، لا إله إلا الله، والله أكبر، الله أكبر، ولله الحمد

(ترجمہ)

اللہ کے نام سے، جو رحمن اور رحیم ہے، اور تمام تعریفیں اللہ کے لیے، جو تمام کائنات کا مالک ہے، جو فتح اور بااختیار بنانے کی خوشخبری لاتا ہے، اور جو عظیم آیات سے ہمیں خبردار کرتا ہے۔ دعائیں اور سلامتی اس پر ہے جس نے ہمیں ایک ایسا قانون عطا کیا ہے جس کے ذریعہ دل ہلکے ہو جاتے ہیں، ذہن روشن ہو جاتے ہیں، اور حالات بہتر ہو جاتے ہیں، اور ہمارے لئے خلافت قائم کی جس میں زمینیں وسیع ہو گئیں تھیں، زندگی خوشحال ہو گئی تھی، اور مختلف نسلیں بھائیوں کی حیثیت سے متحد تھیں۔۔۔ ہمارے آقا، اعلیٰ ترین تخلیق محمد ﷺ اور ان کے اہل خانہ اور اُن کے ساتھیوں پر۔

نماز عید کے بعد مصافحہ کرنے والوں کی خوشی، مسلم گھروں میں بچوں کی خوشی، اطاعت کرنے والے عبادت گزاروں کی خوشی اور ذی الحجہ کے ان دس دنوں کے اجر کا پھل، عزیز الجبار کو قربانیوں کی پیش کش، اور ان لوگوں کے لئے رسومات کو مکمل کرنے کی خوشی جو مقدس گھر تک پہنچنے کے قابل تھے۔

بابرکت عید الاضحیٰ میں خوش آمدید۔۔۔ اُن خوشیوں میں خوش آمدید جو دلوں کو اطمینان دیتی ہیں۔۔۔ اُن خوش خبریوں، بشارتوں، میں خوش آمدید جو قریب ہی ہیں۔۔۔

اس بابرکت موقع پر، مجھے حزب التحریر کے اراکین کی طرف سے اس خاص امت کو خصوصی مبارکباد پیش کرنے پر خوشی ہے جس کو لوگوں کے لیے اٹھایا گیا، وہ امت جس کا اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں اور محمد اللہ کے رسول ہیں، اللہ سے دعا گو ہیں کہ یہ عید کی خوشی جلد آنے والی راحت اور واضح کامیابی کی نوید ثابت ہو۔

میں حزب التحریر کے مرکزی میڈیا آفس کے سربراہ اور اس کے تمام کارکنوں کی طرف سے، حزب التحریر کے امیر، ممتاز عالم، عطا ابن خلیل ابوالرشتہ کو خصوصی مبارکباد پیش کرتا ہوں، اللہ سے دعا کرتا ہوں کہ وہ نبوت کے نقش قدم پر دوسری خلافت راشدہ کے قیام کے لئے اس دعوت کی قیادت اور نصرت (فوجی مدد) کی درخواست کرنے میں ان کی رہنمائی فرمائے۔

اے مسلمانو! اللہ نے ان اقوام کے اندر ایسے لوگوں کو اکٹھا کیا ہے جو ان کی حقیقت کو سمجھتے ہیں، اُن کے احساسات کو سمجھتے ہیں اور ان کی حالت کا اظہار کرنے کے اہل ہیں۔ جب وہ لوگ، جنہیں اللہ نے اِن صلاحیتوں سے نوازا ہے، اپنے لوگوں سے خطاب اور نصیحت کرنے کا راستہ اختیار کرتے ہیں تو وہ لوگوں کے دل و دماغ پر چھا جاتے ہیں اور وہ ان لوگوں کی حیثیت اختیار کرتے ہیں جو اپنے لوگوں کے لئے رائے عامہ کی تشکیل کرتے ہیں۔ اس عید پر ہم ان سے خصوصی طور پر خطاب کریں گے، تاکہ ان کو ان کے کردار کی اہمیت کی یاد دلائیں، اور امت کو ان کے حوالے سے اپنا حق معلوم ہو جائے۔

اسلامی امت میں عوامی رائے عامہ تشکیل دینے والے تمام لوگ:

آپ کے پاس پلیٹ فارم، ویب سائٹس، قلم، صفحات، چینلز، اخبارات، پروگرام اور میڈیا پلیٹ فارمز، دعوتی اور غیر دعوتی پلیٹ فارمز، اور میڈیا کے ہر طرح کے مواد بنانے والے، اور آپ میں سے جو اسلام کے معاملات کی آگاہی رکھتے ہیں، زندگی اور لوگوں کے امور کے متعلق آگاہی رکھتے ہیں، اور آپ میں سے ہیں۔ جو زندگی کے معاملات اور لوگوں کے امور سے آگاہ ہیں اور جو زندگی گزارنے اور سنجیدگی سے متعلق معاملات بھی انجام دیتے ہیں: اس عید پر ہم آپ سب کو آپ کی اہلیت کے ساتھ مخاطب کرتے ہیں کہ آپ وہ لوگ ہیں جنہوں نے امت اسلامیہ کے لوگوں میں مشورے، رائے دینے اور رہنمائی کرنے کی ذمہ داری قبول کی ہے۔ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا، **«أَيُّمَا دَاعٍ دَعَا إِلَى شَيْءٍ كَانَ مَوْقُوفاً مَعَهُ إِلَى يَوْمِ الْقِيَامَةِ، لَا يُغَادِرُهُ وَلَا يُفَارِقُهُ، وَإِنْ دَعَا رَجُلٌ رَجُلًا. ثُمَّ قَرَأَ: (وَقِفُوهُمْ إِنَّهُمْ مَسْئُولُونَ)» " جب بھی کوئی کسی کو طلب کرے گا، تو قیامت تک اس کے ساتھ رہے گا، نہ اسے چھوڑے گا اور نہ ہی اس سے جدا ہو گا، چاہے کوئی آدمی دوسرے آدمی کو پکارے، پھر آپ ﷺ نے تلاوت فرمائی: "اور ان کو ٹھیرائے رکھو کہ ان سے (کچھ) پوچھنا ہے""** (الصافات:24)۔

ہمیں تین حقائق کا یقین ہے کہ ان کے متعلق اسلامی امت کا عوامی شعور اور عوامی رائے قائم ہو چکی ہے۔

پہلی حقیقت: یہ ہے کہ امت نے اچھی طرح سے یہ جان لیا ہے کہ انسانی زندگی کے لیے اسلام ہی وہ طریقہ کار ہے جسے اللہ سبحانہ وتعالیٰ قبول فرماتے ہیں۔

دوسری حقیقت: یہ ہے کہ ایک صدی کی زبردست جدوجہد کے بعد امت یہ بات اچھی طرح سے جان گئی ہے کہ اس کی عزت اور خوشحالی صرف اور صرف خلافت کے قیام سے منسلک ہے۔

تیسری حقیقت: یہ ہے کہ اسلامی امت ہدایت یافتہ اسلام کی حکمرانی کی واپسی کا مطالبہ کر رہی ہے جو کہ صحابہ کرامؓ کے دور میں موجود تھی۔ امت اس کے لیے اپنی اور اپنے بچوں کی جانوں کی قربانی دینے کے لیے تیار ہے اگر اسے اس بات کا احساس اور اس کے حصول کے راستے کے بارے میں یقین ہو۔

ان تین حقائق کے متعلق ہمیں امت مسلمہ کی موجودہ رائے عامہ کے بارے میں یقین ہے، لیکن یہ حقائق امت کی ترقی کے لیے اسے نجات کے راستے پر چلانے کے لئے کافی نہیں ہیں۔ بلکہ جب اسے سازشوں اور چیلنجوں کا سامنا کرنا پڑتا ہے تو اسے اسلامی نظریہ کی تفصیلات جاننے میں کسی کی مدد کی ضرورت ہوتی ہے۔ یہاں امت مسلمہ کے بیٹوں میں رائے عامہ بنانے والوں کا کردار سامنے آتا ہے کہ وہ امت کو اسلامی خیال کی تفصیلات فراہم کریں۔ یہاں ہمیں ان مثالوں کا حوالہ دینا ہوگا جو اس ذمہ داری کی اہمیت اور سنجیدگی کو ظاہر کرتی ہیں۔

اس کی ایک مثال یہ ہے کہ جب رائے عامہ بنانے والا – جو اسلامی امت کے اتحاد سے پیار کرتا ہے اور اس کی خواہش رکھتا ہے – جب وہ وطن پرستی کو نظر انداز کرتے ہوئے ایک سیاسی آئیڈیا اپنے سامعین کے سامنے پیش کرتا ہے، یا وہ مسلم ممالک میں اقوام کی خودمختاری کا احترام کرنے کی ذمہ داری کی حمایت کرتا ہے، جیسے کہ دوسرے ممالک کے مسلمانوں کو شہریت دینے اور ان کے سفری ویزا دینے اور انکار کرنے کے قوانین وغیرہ، اور وہ یہ بھول جاتا ہے کہ قوم پرستی کا خیال اور قومی خودمختاری کے نتیجے میں ہونے والے قوانین خطرناک سیاسی نظریات کے سوا کچھ نہیں ہیں، اور ان کا مقصد امت اسلامی کے اتحاد کے نظریے پر حملہ کرنا ہے۔ بلکہ اسے حب الوطنی کے حرام ہونے کا ذکر اور اپنے عوام کو اس کے خطرے سے خبردار کرنا چاہیے تھا۔ بلکہ اسے ضروری اسلامی تعلیم لینے میں سستی کا مظاہرہ نہیں کرنا چاہیے تھا تاکہ وہ اقوام متحدہ کے چارٹر کے مطابق نہیں بلکہ اسلامی شریعت کے طریقہ کار کے مطابق انسانی وفاداری اور ان کے مفادات کے بارے میں ایک فہم پیش کر سکے۔

اس طرح کی لاپرواہی کی ایک اور مثال یہ ہے کہ جب مسلم ممالک کا ایک شہر کسی فوجی حملے کی زد میں آجاتا ہے تو، میڈیا مواد بنانے والے اپنے خلوص کے ساتھ، حملہ آور پر حملہ کرتے ہیں اور حملے کا شکار ہونے والوں کے ساتھ اظہار یکجہتی کرتے ہیں، لیکن وہ امت کی اس طرح رہنمائی نہیں کرتے کہ کافر کا حملہ پسپا کرنے کے لیے مسلم افواج کو حرکت میں لایا جائے، اس اصلاح کی بجائے، وہ امت اسلامیہ میں مغربی ممالک میں رائے عامہ کو شرمندہ کرنے والی مہموں کے ذریعہ عوامی رائے پر قابض ہو جاتے ہیں، پھر وہ دنیا کے ممالک بالخصوص کفار اور مغرب کے استعمار پسند ممالک سے مطالبہ کرتے ہیں کہ جنگ روکنے کے لئے مداخلت کریں! جب کہ ان کا فرض تھا کہ امت میں عوامی رائے کو متحرک کریں تاکہ وہ یہ سمجھیں کہ مسلم شہروں کا دفاع ان کی بیرکوں میں بیٹھی مسلم فوجوں کو کرنا ہے۔

اسلامی امت میں عوامی رائے عامہ تشکیل دینے والے تمام لوگ:

ہم، حزب التحریر، خالص اسلامی افکار کے ذریعہ امت کی مدد کرنے کی آپ کی ذمہ داری آپ کو یاد دلاتے ہیں۔ حزب التحریر آپ کے ہاتھ میں سیاسی فکری مواد رکھتا ہے جسے اسلامی قوانین کے ماخذ سے دلیل کی مضبوطی کی بنیاد پر اخذ کیا گیا ہوتا ہے۔ اس میں حزب سیاسی و فکری چیلنجز کا سامنا کرنے کے لیے شرعی رائے اور امت کو درپیش عصر حاضر کے مسائل کے شرعی حل پیش کرتی ہے۔ لہٰذا، ہوشیار رہو، اے پلیٹ فارم کے مالکان اور رائے عامہ بنانے والے، محتاط رہیں کہ آپ امت کو ایسے سیاسی تجربات مہیا کریں جو آپ کے نفس کی خواہش پر مبنی ہو، جو آپ کو گمراہ کر دے اور آپ لوگوں کو اپنے ساتھ دھوکہ دیں۔ اللہ سبحانہ وتعالیٰ نے فرمایا،

[لِيَحْمِلُوا أَوْزَارَهُمْ كَامِلَةً يَوْمَ الْقِيَامَةِ ۙ وَمِنْ أَوْزَارِ الَّذِينَ يُضِلُّونَهُم بِغَيْرِ عِلْمٍ ۗ أَلَا سَاءَ مَا يَزِرُونَ]

"(اے پیغمبر ان کو بکنے دو) یہ قیامت کے دن اپنے (اعمال کے) پورے بوجھ بھی اٹھائیں گے اور جن کو یہ بے تحقیق گمراہ کرتے ہیں ان کے بوجھ بھی اٹھائیں گے۔ سن رکھو کہ جو بوجھ اٹھا رہے ہیں برے ہیں" (النحل: 25)۔

الله أكبر، الله أكبر، الله أكبر، لا إله إلا الله، والله أكبر، الله أكبر، ولله الحمد

عید مبارک، السلام عليكم ورحمة الله وبركاته

انجینئر صالح الدین عضاضہ

ڈائریکٹر مرکزی میڈیا آفس حزب التحریر

حزب التحریر آفیشل ویب پیج : http://www.hizb-ut-tahrir.org
ویب پیج آفس حزب التحریر میڈیا : http://www.hizb-ut-tahrir.info
ٹیلی فون/ فیکس : 009611307594 موبائل فون: 0096171724043
ای میل: media@hizb-ut-ahrir.info